اس بنا پر مناسب یہ ہے کہ اپنے مخصوص سیاسی نظریوں سے الگ تھلگ ہوکر ہر عنوان کے ماتحت اُس کے مناسب اشعار کا انتخاب کیا جائے۔ اور لوگوں کو اس کا موقع دیا جائے کہ وہ اقبال کے مختلف افکار کا مطالعہ اُن کے ذاتی رجحانات اور تغیر پذیر خیالات کی روشنی میں کریں ورنہ یہ ممکن ہے اس طرح یک طرفہ خیالات پیش کرنے سے اقبال کو کسی ایک خاص طبقہ میں حد سے زیادہ مقبول بنا دیا جائے۔ مگر اس میں شبہ نہیں کہ اس سے اُنکی عالمگیر ہر دلعزیزی کو نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے۔

بہرحال کلام اقبال کی اس ترتیب کا سلسلہ بہت دلچسپ اور مفید ہے اُمید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کرینگے۔

زبان وقلم:۔ از جناب قاضی عبدالصمد صاحب صارم سیوہاروی فاضل مصر تقطیع خورد ضخامت ۱۲۴ صفحات کتابت طباعت بہتر قیمت ۱۲ر ملنے کا پتہ:۔ مکان مولوی فیض الدین صاحب ایڈوکیٹ عابد شاپ حیدرآباد دکن

لائق مصنف سے کسی نے سوال کیا تھا کہ (۱) قرآن مجید عربی زبان میں کیوں نازل ہوا؟ اور یہ (۲) کہ عرب کے لوگ جاہل تھے۔ نوشت وخواند سے نابلد تھے اس لئے یہ کس طرح باور کیا جائے کہ قرآن عہد رسول میں لکھا گیا تھا۔ زیر تبصرہ کتاب انھیں دو سوالوں کے جواب میں لکھی گئی ہے۔ کتاب چار ابواب پر تقسیم ہے۔ پہلے باب میں متفرق مضامین ہیں جن میں علم تاریخ۔ انسانی پیدائش۔ آدم کا وطن، زبان اور طوفان اور بابل کی زبان وغیرہ پر گفتگو ہے۔ باب دوم میں دنیا کی زبانوں اور اُن کی تقسیم پر کلام ہے اور اس میں ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ عربی زبان ام الالسنہ ہے اور اس زبان کے الفاظ دنیا کی ہر زبان میں پائے جاتے ہیں، باب سوم میں کتابت کی تاریخ پر ایک نظر ہے۔ اور اس ذیل میں بتایا ہے کہ یہ فن عرب میں بہت کافی رواج پذیر تھا۔ پھر باب چہارم مورخین کی غلطیوں کے عنوان سے ہے۔ کتاب پُر از معلومات ہے اور مواد بھی کافی جمع کرنے کی سعی کی گئی ہے لیکن متعدد باتیں ایسی ہیں جن کو جدید تحقیق کی روشنی میں بہت مشکل سے قبول کیا جا سکتا ہے

مثلاً "عربی ام الالسنہ ہے" "عربی میں کوئی لفظ معرب یا دخیل نہیں ہے" اور "حضرت آدم کی زبان عربی تھی" یہ اور اس طرح کی باتیں فلالوجی (علم الالسنہ) سے تعلق رکھتی ہیں۔ اوران کا فیصلہ اسی علم کی روشنی میں ہونا چاہیے۔ تاہم فاضل مؤلف کو اُن کی محنت پر داد دینی چاہیئے کہ اُنھوں نے منتشر چیزوں کو جمع کرکے مرتب تو کر دیا۔ اور ایک ایسی کتاب لکھ دی جس کا مطالعہ دلچسپی کا باعث ہوگا۔

جامع الآداب:۔ از مولوی عبدالرحیم صاحب مولوی فاضل ومنشی فاضل۔ تقطیع خورد ضخامت ۵۰۲ صفحات کتابت طباعت صاف اور اجلی۔ قیمت درج نہیں۔ ملنے کا پتہ:۔ مکتبۂ علوم مشرقیہ اسلامیہ کالج پشاور۔

یہ مصر کی ایک عربی کتاب "آداب الفتیٰ" کا بامحاورہ اور سلیس ترجمہ ہے موضوع کتاب نام سے ظاہر ہے یعنی اس میں طلباء اور طالبات کی اخلاقی اصلاح اور انھیں معاشرتی آداب سے آگاہ کرنے کے لئے چند مفید درس ہیں۔ اس میں والدین کے آداب، کھانے پینے کے آداب۔ دوستوں سے ملنے۔ پڑھنے اور لکھنے۔ صحت کو برقرار رکھنے، اور زندگی کے دوسرے مسائل سے متعلق مفید و کارآمد اسباق ہیں۔ زبان سہل اور سلیس ہے۔ یہ کتاب اس قابل ہے کہ اس کو اسکولوں کے نصاب میں شامل کیا جائے۔

(م۔ ح)